برطانیہ کا ملعون سلمان رشدی کے لئے ''سر'' کا خطاب
مسلم دشمنی اور تعصب کی کھلی مثال

''روشن خیال'' مشرف حکومت اور دیگر وہ اسلامی ممالک جو امریکہ اور برطانیہ کے اتحادی ہیں ان کے لئے ملکہ برطانیہ کا ملعون سلمان رشدی کے لئے ''سر'' کا خطاب دینا ان کے منہ پر طمانچہ مار دینے کے مترادف ہے۔

برطانیہ اور خصوصاً مغربی ممالک وقفے وقفے سے مسلمانوں کا مذہبی ٹمپریچر معلوم کرنے کے لئے گھٹیا حرکات کرتے چلے آرہے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی حمیت اور غیرت اسلامیہ کو بھی وہ للکار رہے ہیں۔ وہ زخم خوردہ مسلمانوں کی رگ رگ میں تعصب کے نشتر پے در پے اتار رہے ہیں۔ نفرت اور تعصب کے جتنے تیر ان کے خبث باطن کے ترکش میں چھپے ہوئے تھے ایک ایک کر کے یہ ''مہذب'' اب عالم اسلام کے نیم جاں جسم وقالب پر آزما رہے ہیں۔ لیکن یہ تمام منفی اقدامات تہذیب مغرب کے شکار عادی مسلمانوں کے حق میں مفید ثابت ہو رہے ہیں۔ ان میں دبی دینی غیرت انگڑائیاں لے رہی ہے۔ ان پر مغرب کی نام نہاد جمہوری اور اخلاقی قدریں کھلتی چلی جارہی ہیں کہ ایک عام عیسائی شہری سے لے کر ملکہ برطانیہ' امریکہ کے صدر بش' اٹلی کے وزیر اعظم اور ڈنمارک کے حکمرانوں تک سب کے سب اسلام دشمنی میں اوپر سے نیچے تک ننگے ہیں۔ کارٹونوں سے لے کر ''سر'' کے خطاب تک یہ سارے سلسلے صلیبی دہشت گردی کے تسلسل ہیں۔ کاش! پاکستان اور اسلامی ممالک بھی برطانیہ کے اس عمل کے ردعمل میں اسامہ بن لادن اور ملا محمد عمر کو بھی بہت بڑے القابات اور سرکاری اعزازات سے نوازتے تاکہ ان کے زخموں پر بھی نمک پاشی کی جاسکتی۔ ملا محمد عمر اور اسامہ بن لادن عالم اسلام اور پاکستان کے دشمن نہیں۔ بلکہ یہ مغرب کے اسی منفی رویہ کے دشمن ہیں جس کی وجہ سے مغرب انہیں ساری دنیا کا دشمن بتا رہا ہے۔ ہم اس موقع پر پاکستان کی تمام قومی وصوبائی اور سینٹ کی ان قراردادوں کی تحسین کرتے ہیں جس میں انہوں نے برطانیہ کی شدید مذمت کی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ وفاقی وزیر مذہبی امور جناب اعجاز الحق صاحب کے اس بیان کی بھی بھرپور تحسین کرتے ہیں جس میں انہوں نے برطانیہ کی شدید ترین مخالفت کر کے اور اپنے ساتھ بم باندھ کر ناموس رسالت ﷺ کے دشمنوں کو ختم کرنے کا اعلان کیا' جس پر برطانیہ کی حکومت کے پیٹ میں شدید مروڑ اٹھ رہا ہے۔ ہماری اعجاز الحق صاحب سے یہی توقع ہے کہ وہ اپنے مجاہد باپ ضیاء الحق شہید کے مشن کو مزید آگے بڑھائیں اور ہر موقع پر کلمہ حق کو اپنا شعار بنائیں۔ رہبر انسانیت ﷺ سے وفاداری اور جاں سپاری ہر مسلمان کا اولین فرض ہے۔

نہ جب تک کٹ مروں میں خواجہ یثرب کی عزت پر　　خدا شاہد کہ کامل مرا ایماں ہو نہیں سکتا